Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

ZIYARAT · SHRINE IMAM ALI (A)

Merits

فضیلتیں

Shaikh Tusi has reported on the authority of Muhammad ibn Muslim that Imam Sadiq (a) said, “Almighty Allah has not created a category of creatures bigger in number than angels. Verily, 70000 angels descend everyday to circumambulate the Much-Frequented Fane. Then, they circumambulate the Holy Ka’bah. Then, they visit the tomb of the Holy Prophet (s) to greet him. Then, they visit the tomb of Imam Ali (a) to greet him. Then, they visit the tomb of Imam Husain (a) to greet him. They then ascend back to the skies. Everyday and up to the Resurrection Day, such a number of angels descend and do the same thing.

شیخ طوسیؒ نے صحیح سند کے ساتھ محمد ابن مسلم کے واسطے سے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: خدا نے فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق پیدا نہیں کی چنانچہ ہر روز ستّر ہزار فرشتے بیت المعمور پر اترتے اور اس کا طواف کرتے ہیں اس کے بعد کعبہ میں آکر اس کا طواف کرتے ہیں، پھر روضۂ رسولؐ پر حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے ہیں اس کے بعد قبرِ امیر المؤمنینؑ پر آکر سلام پیش کرتے ہیں۔ پھر قبرِ امام حسینؑ پر حاضر ہو کر سلام کرتے ہیں اور یہاں سے آسمان کی طرف پرواز کر جاتے ہیں۔ اور تا قیامت فرشتوں کی آمد و رفت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

Verily, if one visits Amir al-Mu’minin (Commander of the Believers) with full recognition of his right and being neither arrogant nor conceited, Almighty Allah shall decide for him the reward of 100000 martyrs, forgive his past and coming sins, include him with the secured group (on the Resurrection Day), and make easy for him the calling to account; and he will be received by the angels. As he returns home (after ziyarat), these angels will accompany him; they will visit him when he is ill. When he dies, these angels will follow him to his grave, imploring Almighty Allah’s forgiveness for him.”

آپ نے مزید فرمایا: جو شخص امیر المومنینؑ کی ان کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کرے یعنی ان کے واجب الاطاعت امام اور خلیفۂ بلا فصل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو اور اس نے یہ زیارت مجبوراً یا بڑائی جتانے کے لئے نہ کی ہو تو خدا اس کے لئے ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب لکھے گا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ وہ قیامت کے خوف و خطر سے امن میں ہو گا، خدا اس کا حساب آسان کر دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کر رہے ہوں گے۔ جب وہ زیارت سے واپس جائے گا تو فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے جو اس کے گھر تک جائیں گے، وہ بیمار ہو گا تو فرشتے اس کی عیادت کریں گے، مرے گا تو وہ اس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور قبر تک اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے جائیں گے۔

Free to read, copy and share

In his book entitled Farhat al-Ghari, Sayyid Abd al-Karim ibn Tawus has reported the following saying from Imam Sadiq (a), too: “As for one who visits the tomb of Amir al-Momeneen (a) walking, Almighty Allah shall verily decide for him the reward of one hajj and one ‘umrah. If he returns walking, Almighty Allah shall decide for him the reward of two times of hajj and two times of ‘umrah.”

سید عبد الکریم ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب فرحۃ الغری میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جو شخص امیر المومنینؑ کی زیارت کو پیدل جائے تو حق تعالیٰ ہر قدم کے عوض ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اگر واپسی میں بھی پیدل چلے تو حق سبحانہ اس کے ہر قدم کے بدلے اس کے لئے دو حج اور دو عمرے کا ثواب لکھے گا۔

Likewise, Imam Sadiq (a) is reported to have said to Ibn Marid, “As for anyone who visits the tomb of my grandfather with recognition of his right, Almighty Allah shall decide for him the reward of acceptable hajj and admissible ‘umrah. Ibn Marid, I swear by Allah that He shall never give to Hellfire a foot that was dusted in the course of visiting Amir al-Momeneen, being walking or riding. Ibn Marid, write down this saying with golden ink.” Imam Sadiq (a) is also reported as saying, “We confirm that there is a grave near Kufa; Almighty Allah shall definitely relieve any grief-stricken person who has recourse to it.”

انہوں نے امام جعفر صادقؑ سے یہ روایت بھی کی ہے کہ آپ نے ابن مارد سے فرمایا: اے ابن مارد! جو شخص میرے جد امیر المومنینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے اس کے لئے حجِ مقبول اور عمرۂ پسندیدہ کا ثواب لکھے گا۔ اے ابن مارد! جو قدم حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت میں گرد آلود ہوگا اسے آتشِ جہنم نہ جلائے گی خواہ پیادہ جائے یا سوار ہو کر جائے، اے ابن مارد! اس حدیث کو سونے کے پانی سے لکھ لو۔ نیز حضرتؑ سے ہی یہ روایت کی ہے کہ فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ شہرِ کوفہ کے پیچھے ایک قبر ہے کہ جو غم زدہ شخص اس کی پناہ لیتا ہے، حق تعالیٰ اس کا غم دور کر دیتا ہے۔

In the word of authorized narrations, Almighty Allah has decided the tombs of Imam Ali (a) and his immaculate descendants to be shelters for the fearful, refuges for the depressed, and secure places for the inhabitants of the earth. Certainly, any aggrieved person who visits these tombs, Almighty Allah shall definitely relieve him. Any ailed person who visits them, Almighty Allah shall heal him. Any seeker of security who seeks it at these tombs, Almighty Allah shall grant him security.

مؤلف کہتے ہیں: معتبر روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے امیر المومنینؑ اور ان کی پاکیزہ اولاد کے مزارات کو خوف زدہ اور ستم رسیدہ لوگوں کے لئے جائے پناہ اور اہلِ زمین کے لئے وسیلۂ امان قرار دے رکھا ہے۔ جب کوئی غم زدہ ان کے پاس آجاتا ہے اس کا غم دور ہوجاتا ہے اور درد کا مارا خود کو اس سے مس کر کے شفا حاصل کرتا ہے اور جو پناہ چاہتا ہے، امان مل جاتی ہے۔

Free to read, copy and share

In the word of authorized narrations, Almighty Allah has decided the tombs of Imam Ali (a) and his immaculate descendants to be shelters for the fearful, refuges for the depressed, and secure places for the inhabitants of the earth. Certainly, any aggrieved person who visits these tombs, Almighty Allah shall definitely relieve him. Any ailed person who visits them, Almighty Allah shall heal him. Any seeker of security who seeks it at these tombs, Almighty Allah shall grant him security.

معتبر روایات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے امام علیؑ اور اُن کی پاک اولادؑ کے مزارات کو خوف زدہ لوگوں کے لیے پناہ گاہیں، غم زدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ، اور اہلِ زمین کے لیے محفوظ مقام قرار دیا ہے۔ یقیناً جو کوئی مظلوم (غمزدہ) شخص ان مزارات کی زیارت کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مشکل دور فرما دیتا ہے۔ اور جو کوئی بیمار شخص ان کی زیارت کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اسے شفا عطا فرماتا ہے۔ اور جو کوئی امن چاہنے والا ان مزارات پر امن طلب کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اسے امن عطا فرماتا ہے۔

Appearance of Imam Ali (a)’s Grave

Sayyid Abd al-Karim ibn Tawus has reported the following story on the authority of Muhammad ibn Ali al-Shaybani: I was a child when, one day in the year 260 (AH), my father, uncle, and I went out secretly directing to al-Ghari for visiting the tomb of Amir al-Momeneen (a). At that time, the tomb was not constructed but surrounded by black stones. At the time that we were reciting Qur’an, offering prayers, and reciting the Ziyarat form, a lion came in the direction of us. When he approached us, we moved back. The lion came to the tomb and passed its wounded foreleg over it. Fear vanished when we were told about this scene; therefore, we all approached to see the lion, which kept on doing so for a while and then left. We then returned to the tomb.

سید عبد الکریم ابن طاؤسؒ نے محمد ابن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں، میرا باپ اور میرا چچا حسین سنہ ۲۶۰ھ میں خفیہ طور پر قبرِ امیر المومنینؑ کی زیارت کو گئے۔ جب کہ میں چھوٹا بچہ تھا، جب ہم قبرِ مبارک پر پہنچے تو دیکھا کہ آپ کی قبر کے چاروں طرف سیاہ پتھر رکھے ہوئے تھے اور اس پر کوئی عمارت نہیں بنی ہوئی تھی۔ ہم قبرِ مطہر کے نزدیک گئے ہم میں بعض تلاوت، بعض نماز اور بعض زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے، اچانک ہم نے کیا دیکھا کہ ایک شیر ہماری طرف آرہا ہے جب وہ ہمارے قریب ایک نیزہ کے فاصلہ تک آگیا تو ہم اس جگہ سے دور ہٹ گئے۔ وہ حیوان قبر مبارک کے نزدیک ہوا اور اپنی اگلی ٹانگیں اس سے مس کرنے لگا ہم میں سے ایک شخص اس کے قریب گیا اور اسے دیکھا۔ مگر شیر نے اسے کچھ نہ کہا، وہ واپس آیا اور ہمیں شیر کے حال سے باخبر کیا۔ تو ہمارا خوف دور ہو گیا اور ہم قبرِ مبارک کے نزدیک چلے گئے، ہم نے دیکھا کہ شیر کے بازو زخمی ہیں اور وہ ان کو قبر سے ملتا اور مس کرتا جارہا ہے وہ کچھ دیر کے بعد وہاں سے چلا گیا تو ہم دوبارہ تلاوت و نماز اور زیارت میں مصروف ہو گئے۔

Free to read, copy and share

> Shaykh al-Mufid also related the following story: One day, Harun, the ‘Abbasid ruler, went out for hunting. As he approached al-Ghari neighborhood, he saw a group of antelopes there. He thus ordered hawks and hounds to be set for chasing them. For a while, these hawks and hounds chased the antelopes, but when the antelopes would resort to a hillock, these chasing animals would stop. This process was repeated more than once before the eyes of Harun who, upon seeing this, ordered his retinue to bring to him the eldest man in al-Kufah. An old man from Banu-Asad, a famous tribe, came. Hence, Harun asked him about the secret behind that hillock. “Do you pledge my security if I answer your question?” demanded the old man. “I vow by Allah that I will not hurt you,” pledged the ruler. The man then said, “My father told me that his fathers used to say that this hillock contained the tomb of ‘Ali ibn Abi-Talib; therefore, Allah made it a secured shelter for anyone that resorts to it.”

> شیخ مفیدؒ نقل فرماتے ہیں : ایک دن ہارون الرشید شکار کے ارادے سے کوفہ سے باہر گیا اور غریین و ثویہ (نجف اشرف) کی طرف گیا۔ اس نے وہاں چند ہرن دیکھے تو شکاری باز اور شکاری کتے ان کے پیچھے لگا دیئے، یہ دیکھ کر ہرن وہاں سے بھاگے اور ایک ٹیلے پر جا بیٹھے۔ اس پر شکاری باز ایک طرف بیٹھ گئے اور کتے پلٹ آئے، ہارون یہ صورت حال دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ ہرن ٹیلے سے نیچے اترے تو بازوں اور کتوں نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔ وہ پھر ٹیلے پر چڑھ گئے اور شکاری جانور پلٹ آئے۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہارون سخت حیران ہوا، اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جلدی سے کسی ایسے شخص کو لاؤ جو اس مقام کے حالات سے واقف ہو غلام بھاگے ہوئے گئے اور قبیلۂ بنی اسد میں سے ایک بوڑھے آدمی کو لے آئے، ہارون نے اس سے پوچھا : اس ٹیلے کا کیا ماجرا ہے؟ اس جگہ کی کیا خصوصیت ہے ؟ اس بوڑھے نے کہا: اگر آپ مجھے امان دیں تو عرض کروں !ہارون بولا: میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ تجھے کوئی اذیت نہ دوں گا اور تو امان میں رہے گا، بس اب تو وہ بات بتا دے جو تجھے اس مقام کے بارے میں معلوم ہے۔ بوڑھا کہنے لگا : میرے باپ نے اپنے آباؤ اجداد سے سنا اور اس نے مجھے بتایا کہ اس ٹیلے میں حضرت امیر المومنینؑ کی قبر ہے کہ خدا نے اس کو امن و امان کا حرم قرار دیا ہے، جو اس کی پناہ لے گا وہ امان میں رہے گا۔

> Before Journey (https://fzic.org/library/ziyarat/before-journey-1667).

سفر سے پہلے (https://fzic.org/library/ziyarat/before-journey-1667)

> Before visiting haram (https://fzic.org/library/ziyarat/before-visiting-haram-3028)

حرم جانے سے پہلے (https://fzic.org/library/ziyarat/before-visiting-haram-3028)

Printed from https://fzic.org/library/ziyarat/merits-3026 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.